33: سُوۡرَۃُ الۡاَحۡزَاب

Flow Chart — *Macro Structure*

مدنیہ	آیات: 73	پیراگراف:12

مرکزی مضمون: امانت کی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہوئے کفر و منافقت چھوڑ کر، اخلاص کے ساتھ اسلام کے عائلی، معاشرتی، سماجی، عسکری، سیاسی اور دیگر اجتماعی احکام پر عمل کرو!

پیراگراف1، آیات1 - 3
کافروں اور منافقوں کی اطاعت نہ کرنے کا حکم

پیراگراف2، آیات4 -6
سماجی عدل کے لیے ظہار کے احکام

پیراگراف3، آیات7 - 8
میثاق کا مقصد جزا و سزا ہے

پیراگراف4، آیات9 - 21
جنگِ احزاب، منافقین کا کردار اور اسوہ حسنہ

پیراگراف5، آیات22 - 25
جنگِ احزاب میں مخلص صحابہ کا کردار

پیراگراف6، آیات26-27
غزوہ بنی قریظہ

پیراگراف7، آیات28- 40
عائلی اور معاشرتی احکام

پیراگراف8، آیات41- 48
مخلص صحابہ کو نصیحت

پیراگراف9، آیات49- 59
معاشرتی اور عائلی احکام

پیراگراف10، آیات60- 68
منافقین کو تنبیہ اور تخویف قیامت

پیراگراف11، آیات69-71
قولِ سدید اور مشروطہ پیشکش

پیراگراف12، آیات72-73
امانت کا مقصد

زمانہ نزول: سُوۡرَةُ الۡاَحۡزَاب؛ غزوہ احزاب (شوال 5ھ)، غزوہ بنی قریظہ اور نکاح زینب (ذوالقعدہ 5ھ) کے دَور میں نازل ہوئی۔ ایک سال بعد 6ھ میں سورۃ (النور) نازل ہوئی، اگرچہ کتابی ترتیب میں سورۃ (النور) پہلے ہے اور سورۃ (الاحزاب) بعد میں۔ پہلی ہی آیت میں منافقین اور کافرین سے نہ دبنے کا حکم دیا گیا۔

غزوہ احزاب کو (غزہ خندق) بھی کہا جاتا ہے. رسول اللہ ﷺ اور صحابہ پر یہ نہایت کڑا وقت تھا۔ قریش اور ان کی تمام حلیف قوتوں نے مل کر مدینہ کا محاصرہ کر لیا تھا۔ مدینہ کے اندر منافقین رسول اللہ ﷺ کی ذات پر حملے کر کے آپ ﷺ کو اذیت اور تکلیف پہنچا رہے تھے۔ دباؤ کے اس ماحول میں بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو یہ حکم دیا کہ وہ نہ تو (بیرونی دشمنوں) یعنی قریش اور ان کے حلیف کے آگے جھکیں اور نہ اندرونی دشمنوں (منافقین) کے سامنے پر ڈالیں۔

(وَلَا تُطِعِ الۡكٰفِرِيۡنَ وَالۡمُنٰفِقِيۡنَ) (آیت: 1)

یہی بات دوبارہ آیت: 48 میں دوہرائی گئی۔